Presented by; https://jafrililibrary.com

جواب: اگر اسے میت کی توہین مانا جائے تو جائز نہیں ہے۔

سوال۴: پھر کیا کیا جائے ؟

جواب: میت کی توہین نہ ہو تو ممکن ہونے کی صورت میں :

قبر ہی میں ان تینوں steps پر **عمل** کیا جائے گا۔

اور

ممکن نہ ہونے کی صورت میں نجس کفن کے ساتھ ہی دفن کر دیا جائے گا۔

سوال۵: کیا کفن کا **رنگ سفید** ہونا ضروری ہے؟

جواب: جی نہیں۔

انتقال کے بعد چوتھا واجب نماز میت پڑھنا

- غسل، حنوط اور کفن کے بعد نماز میت پڑھی جائے گی۔
- نماز میت کا **تفصیلی طریقہ توضیح المسائل** میں درج ہے۔ اسی طرح پڑھنا بہتر ہے۔
- یہاں مختصر طریقہ لکھا جا رہا ہے، جس سے واجب ادا ہو جاتا ہے۔

مختصر طریقہ:

نیت: یعنی دل میں یہ ارادہ ہو کہ میں اس میت کی نماز پڑھتا ہوں قُرْبَةً اِلَی اللّٰه

پہلی تکبیر: اَللّٰهُ اَکْبَر

پھر کہے: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ

دوسری تکبیر: اَللّٰهُ اَکْبَر

پھر کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

تیسری تکبیر: اَللّٰهُ اَکْبَر

پھر کہے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

چوتھی تکبیر: اَللّٰهُ اَکْبَر

اگر میت **مرد** کی ہو تو کہے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِهٰذَا الْمَیِّتِ

اگر میت **عورت** کی ہو تو کہے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِهٰذِهِ الْمَیِّتِ

پانچویں تکبیر: اَللّٰهُ اَکْبَر

نوٹ: پانچویں تکبیر کے ساتھ ہی نماز ختم ہو جاتی ہے۔

Presented by; https://jafrililibrary.com

Presented by; https://jafrilibrary.com

شرائط نماز میت:

(۱) **قصد قربت** اور اخلاص یعنی صرف حکم خدا انجام دینے کے لیے نماز پڑھے۔

(۲) میت کا **نام جاننا** ضروری نہیں ہے۔ بس یہ پتا ہو کہ اس میت کی نماز پڑھ رہا ہوں تو کافی ہے۔

(۳) نمازی کا رخ **قبلے** کی طرف ہو۔

(۴) نمازی **کھڑے ہوکر** نماز پڑھے۔ بیٹھ کر صحیح نہیں۔

نوٹ: اگر ایسا ایک شخص بھی نہ ہو جو کھڑے ہوکر نماز جنازہ پڑھ سکے تو یہ شرط ختم ہو جائے گی۔

(۵) میت کو **پشت کے بل لٹایا** جائے۔ اس طرح کہ میت کا سر نماز پڑھنے والوں کے دائیں ہاتھ کی طرف ہو اور پیر بائیں ہاتھ کی طرف ہو۔

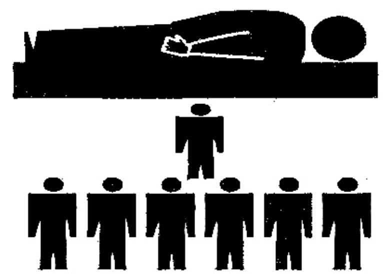

(۶) میت اور نمازیوں کے درمیان دیوار یا پردے جیسا **فاصلہ نہ** ہو۔

نوٹ: میت کے تابوت میں ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۷) نمازی میت سے دور نہ ہوں۔

☆ اگر نماز جماعت سے ہو رہی ہو اور صفیں متصل ہوں تو ماموین کے دور ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

نوٹ: غائبانہ نماز جنازہ کا ہمارے مکتب میں کوئی Concept نہیں ہے۔

(۸) میت رکھنے کی جگہ اور نماز پڑھنے کی جگہ زیادہ اونچی نیچی نہ ہو۔ تھوڑی بہت

اونچ نیچ چلے گی۔

(۹) جیسا کہ بیان کیا گیا غسل، حنوط اور کفن کے بعد نماز میت پڑھی جائے گی۔

البتہ

شرعی جہاد کے نتیجے میں میدان جنگ میں شہید ہونے والا اس سے مستثنیٰ ہے۔ اس کا غسل، حنوط اور کفن ساقط ہے۔

توجہ:

دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والے شہداء بہت **محترم** ہیں لیکن وہ اس Category میں شامل نہیں ہیں۔

(۱۰) دوران نماز، میت کی شرمگاہ (Private Parts) پوشیدہ ہوں۔

Presented by; https://jafrilibrary.com

Presented by; https://jafrilibrary.com

احکام و آداب نماز میت

(۱) تکبیر اور دعائیں اس طرح **پے در پے** پڑھی جائیں کہ لگے کہ نماز ہو رہی ہے (بہت زیادہ فاصلہ نہ ہو)۔

(۲) نماز میت پڑھنے والے کے لیے:

الف) وضو
ب) غسل
ج) تیمّم
د) بدن کا پاک ہونا
ہ) لباس کا پاک ہونا
} کچھ بھی ضروری نہیں ہے۔

توجہ: طہارت اور بدن ولباس کا پاک ہونا بہتر تو ہے، واجب نہیں ہے۔

(۳) اگر میت نے اپنی نماز میت پڑھانے کے لیے کسی **خاص شخص کی وصیت** کی ہو تو بہرحال اس شخص پر خاص اس وجہ سے نماز پڑھانا واجب نہیں ہو جاتا۔ ہاں اگر وہ پڑھانا چاہے تو ولی سے اجازت لے اس صورت میں ولی پر بھی واجب ہے کہ اسے اجازت دیدے۔

سوال: نماز میت کے لیے لوگ جمع ہیں۔ امام جماعت کون ہوگا؟ اسے کون Nominate کرے گا جبکہ میت نے بھی کسی کے بارے میں وصیت نہیں کی ہے؟

جواب: اگر ولی کی اجازت سے امام جماعت مقرر کیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۴) اگر **ایک سے زیادہ میتیں** ہوں تو بہتر یہی ہے کہ ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ نماز پڑھی جائے البتہ سب پر ایک نماز جنازہ بھی پڑھی جاسکتی ہے۔

نماز میت کے کچھ اور مستحبات

(۱) **طہارت** (مثلاً وضو کیا ہوا ہو)۔

(۲) نماز پڑھتے وقت **ننگے پیر** ہو (جوتا یا چپل وغیرہ نہ پہنا ہو)۔

(۳) نماز میت **جماعت** کے ساتھ پڑھنا۔

(۴) امام جماعت تکبیر اور دعا بلند آواز سے جبکہ مامومین آہستہ آواز سے پڑھیں۔ (ماموم خاموش نہیں رہے گا)۔

(۵) چاہے جماعت میں ایک شخص ہو وہ امام جماعت کے پیچھے کھڑا ہو۔ امام کے برابر میں نہ کھڑا ہو۔

(۶) نماز پڑھنے والے افراد میت کے لیے اور اسی طرح دوسرے مومنین کے لیے **زیادہ دعا** مانگیں۔

(۷) نماز شروع کرنے سے پہلے **۳ مرتبہ الصلاۃ** کی صدا دینا۔

(۸) نماز ایسی جگہ رکھی جائے جہاں **زیادہ تعداد میں لوگ** شریک ہوسکیں۔

توجہ:

مسجد میں نماز میت پڑھنا مکروہ ہے سوائے مسجد الحرام کے (مسجد الحرام یعنی خانہ کعبہ والی مسجد)۔

Presented by; https://jafrilibrary.com

Presented by; https://jafrilibrary.com

جنازے میں شرکت

- ■ جنازے میں شرکت کا بہت زیادہ ثواب بیان ہوا ہے۔
- ■ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جنازے میں شریک ہوتا ہے واپس پلٹنے تک ہر قدم پر اس کے لیے:

☆ دس لاکھ نیکیاں
☆ دس لاکھ گناہوں کی بخشش
☆ دس لاکھ درجات کی بلندی
} لکھی جاتی ہے۔

جنازے میں شرکت کے مستحبات:

(۱) جنازہ اٹھاتے ہوئے یہ کہنا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ.

سوال: جنازہ اٹھاتے ہوئے **کلمہ** کا ورد کرنا کیسا ہے؟

جواب: بہت اچھا ہے۔

(۲) جنازہ **کاندھوں پر** اٹھانا مستحب ہے نہ کہ گاڑی پر مگر یہ کہ فاصلہ زیادہ ہونے کی وجہ سے گاڑی وغیرہ استعمال کی جائے۔

(۳) خشوع اور تفکر کے ساتھ شرکت کرنا کہ آج ہم کسی کے جنازے میں شریک ہیں اور **کل ہمارا جنازہ بھی اٹھنا ہے۔**

(۴) اسی طرح جنازے میں شریک افراد کا بھی **پیدل شرکت کرنا** مستحب ہے مگر یہ کہ فاصلے کی وجہ سے یہ مشکل ہو۔ البتہ قبرستان سے واپس آتے ہوئے سواری پر سوار ہونے میں کوئی حرج نہیں۔

(۵) جنازے کے دونوں طرف یا پیچھے چلنا۔ بلکہ **پیچھے چلنا افضل** ہے۔

جنازے میں شرکت کے مکروہات

(۱) **ہنسنا**، کھیلنا یا بیہودہ گفتگو کرنا۔

(۲) تیز چلنا اور بالخصوص **دوڑنا**۔ بہتر یہی ہے کہ اعتدال کے ساتھ چلا جائے۔

(۳) بہتر ہے کہ **جوان خواتین** جنازے میں شرکت نہ کریں۔

سوگوارانِ میت توجہ کریں:

(۱) مستحب ہے کہ انسان اپنے رشتے داروں میں سے کسی کے انتقال پر خصوصاً اولاد میں سے کسی کے **مرنے پر صبر** کرے۔

(۲) جنازے میں وہ طریقہ اختیار کرنا جو مصیبت زدہ لوگوں کا ہوتا ہے

مثلاً مردوں کے لیے: ■ ننگے پیر شرکت کرنا۔
■ آستینیں الٹ دینا۔
} مستحب ہے

(۳) جنازے میں شریک لوگوں کے پلٹ جانے کے بعد میت کا ولی یا اس کی اجازت سے کوئی اور **تلقین** پڑھے۔

نوٹ: تلقین کے الفاظ دعاؤں کی کتاب **مفاتیح الجنان** میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

(۴) مستحب ہے کہ جب اپنے مرحوم کی یاد آئے تو کہے: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

(۵) مستحب ہے کہ میت کے ایصال ثواب کے لیے **قرآن کی تلاوت** کرے۔

(۶) مستحب ہے کہ ماں اور باپ کی قبر پر آکر خدا سے حاجات طلب کرے۔

(۷) میت پر **رونا جائز** ہے بلکہ زیادہ دکھ ہے تو **مستحب** ہے۔

- ■ ایسی بات نہیں کرنا چاہیے جو اللہ کے غضب کا باعث بنے مثلاً خدا کو ظالم کہنا وغیرہ۔

(۸) نظم یا نثر کے ذریعے میت پر **نوحہ پڑھنا** بھی جائز ہے۔

- ■ یہ سب **جھوٹ** پر مشتمل نہیں ہونا چاہیے۔
- ■ نوحے میں واویلا اور داد وفریاد بھی نہیں ہونا چاہیے۔

Presented by; https://jafrilibrary.com

Presented by; https://jafrilibrary.com

(۹) (i) منہ پر **طمانچے** مارنا
(ii) **خراش** ڈالنا
(iii) **بال** نوچنا یا اکھیڑنا
(iv) حد اعتدال سے بلند آواز میں **چیخ و پکار** کرنا

} جائز نہیں ہے۔

(۱۰) درج ذیل صورتوں میں **کفارہ** ادا کرنا ہوگا:

(i) اگر **عورت بال نوچے** تو ماہ رمضان کا کفارہ واجب ہو جاتا ہے

یعنی: الف) مسلسل ۶۰ روزے رکھے۔

یا

ب) ۶۰ فقیروں کو کھانا کھلائے۔

یا

ج) ایک غلام آزاد کرے۔

(ii) اگر **عورت بال اکھاڑے** تو قسم کا کفارہ واجب ہو جاتا ہے

یعنی: الف) ۱۰ فقیروں کو کھانا کھلائے

یا

ب) انھیں لباس دے

یا

ج) ایک غلام آزاد کرے

} اگر یہ ممکن نہ ہو تو پے در پے تین روزے رکھے۔

(۳) اگر عورت **چہرے کو نوچے** تب بھی قسم کا کفارہ واجب ہے۔

(۴) **گریبان چاک** کرنا یا **کپڑے پھاڑ** لینا:

- ■ بھائی یا والد کی میت پر جائز ہے۔
- ■ اس کے علاوہ جائز نہیں ہے۔

☆ اگر کوئی **مرد** اپنی **بیوی یا اولاد** کے مرنے پر اپنے کپڑے پھاڑ لے یا

گریبان چاک کرلے تو اس پر بھی قسم کا کفارہ واجب ہے۔

سوال: **فقیر** کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس کی جائز آمدنی کم اور جائز اخراجات زیادہ ہوں۔

نوٹ:

- ■ یہ مسائل رشتے داروں اور عام لوگوں کی سوگواری سے متعلق ہیں۔
- ■ **معصومینؑ خصوصاً امام حسینؑ** اور **کربلا کے شہداء** کی عزاداری کو اس پر قیاس نہ کیا جائے۔

Presented by; https://jafrilibrary.com

Presented by; https://jafrilibrary.com

انتقال کے بعد پانچواں واجب دفن میت

(۱) میت کو اس طرح دفن کرنا ضروری ہے کہ:

- نہ میت کی **بو** باہر آسکے

اور

- نہ ہی **درندے** اس کے جسم کو نقصان پہنچا سکے۔

(۲) میت کو قبر میں **سیدھی کروٹ** پر لٹایا جائے گا۔ چہرے کا **رخ قبلہ** کی طرف ہوگا۔

اس جگہ دفن کرنا جائز نہیں ہے:

(۱) مسلمان کو **کافر کے قبرستان** میں

(۲) کافر کو **مسلمان کے قبرستان** میں

(۳) ایسی جگہ دفن کرنا جس سے اس کی **توہین** ہوتی ہو مثلاً ایسی زمین میں دفن کرنا جہاں سب کچرا پھینکتے ہوں۔

(۴) **غصبی** زمین میں یعنی جس کی زمین ہو اس کی اجازت کے بغیر دفن کرنا۔

(۵) ایسی مسجد یا مکان میں جو دفن کے علاوہ **کسی اور کام کے لیے وقف** ہو۔

(۶) **کسی اور کی قبر میں** جبکہ پہلی میت کے آثار باقی ہوں۔

سوال: اگر پہلی میت کے انتقال کو طویل عرصہ گزر چکا ہو اور یقین ہو کہ میت کے آثار ختم ہوگئے ہیں تو کیا اس قبر میں دوسرا مردہ دفن کیا جاسکتا ہے؟

جواب: اگر یقین حاصل ہو جائے کہ **پہلی میت کے آثار ختم** ہوگئے ہیں تو اسی قبر میں **دوسرا مردہ دفن** کیا جاسکتا ہے۔

دفن کے آداب و مستحبات:

(۱) Average **انسانی قد** کے برابر قبر کو کھودنا۔

(۲) **چار انگلیوں** کے برابر قبر کو زمین سے بلند کرنا۔

(۳) قبر کو **پختہ** کرنا تاکہ جلد خراب نہ ہو جائے۔

(۴) قبر پر کوئی **نشانی** لگا دینا تاکہ بعد میں کوئی Confusion نہ ہو۔

(۵) ایک تختی پر **میت کا نام** لکھ کر قبر پر نصب کرنا۔

(۶) **نزدیک** ترین قبرستان میں دفن کرنا۔

توجہ: اگر دور کے قبرستان میں دفن کرنا کسی خاص وجہ سے بہتر ہو تو پھر وہیں دفن کرنا مستحب ہے۔

مثلاً: ☆ دور والے قبرستان میں زیادہ نیک لوگ دفن ہوں

یا

☆ وہاں زیادہ لوگ فاتحہ پڑھنے جاتے ہوں۔

(۷) **قریبی رشتے داروں** کو نزدیک دفن کرنا۔

دفن کرتے وقت ان باتوں کا خیال رکھنا بھی مستحب ہے:

(۱) میت کو بس ایک دم قبر میں نہیں اتارنا چاہیے بلکہ مستحب ہے کہ:

- قبر میں اتارنے سے پہلے **تین مرتبہ** تھوڑے تھوڑے فاصلے سے زمین پر رکھا جائے اور **چوتھی مرتبہ** قبر میں اتارا جائے۔

(۲) اگر میت **عورت** کی ہے تو میت کو قبر میں اتارنے سے پہلے قبر پر **چادر** تان دی جائے۔

(۳) جنازے کو آرام سے آہستہ آہستہ تابوت سے قبر میں اتارا جائے۔

(۴) قبر میں اتارنے کے بعد مستحب ہے کہ:

- **کفن کی گرہ** کھول دی جائے۔
- میت کا **چہرہ خاک** پر رکھا جائے۔

Presented by; https://jafrilibrary.com

Presented by; https://jafrilibrary.com

- چہرے کے نیچے **مٹی کا تکیہ** بنا دیا جائے۔
- جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا میت کو سیدھی کروٹ لٹانا ضروری ہے۔ اسی مناسبت سے مستحب ہے کہ میت کو **کمر کے پاس Support** دینے کے لیے مٹی جمع کر دی جائے یا پتھر وغیرہ سے سہارا دیا جائے تا کہ میت چت یعنی پشت کے بل نہ ہو جائے۔

(۵) دفن کے بعد مستحب ہے کہ قریبی رشتے داروں کے علاوہ دیگر افراد **ہاتھ کی پشت سے قبر پر** مٹی ڈالیں اور یہ کہیں: اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ.

(۶) درخت کی **دو تازہ ٹہنیاں** بھی میت کے ساتھ رکھنا مستحب ہے۔

- بہتر ہے کہ یہ ٹہنیاں کھجور کے درخت کی ہوں۔
- بہتر ہے کہ ایک ٹہنی سیدھے ہاتھ کی طرف اور دوسری الٹے ہاتھ کی طرف رکھی جائے۔

(۷) دفن میت کے لیے مخصوص دعائیں پڑھنا اور میت کو عقائد حقہ کی **تلقین** کرنا۔

دو اہم باتیں:

(۱) دفن کے بعد مستحب ہے کہ مرنے والے کے رشتے داروں سے **تعزیت** کی جائے لیکن:

- اگر انتقال کو کافی عرصہ گزر چکا ہو

اور

- معلوم ہو کہ اس طرح رشتے داروں کے زخم تازہ ہو جائیں گے

} تو بہتر ہے کہ تعزیت کو ترک کر دیا جائے

(۲) ■ مستحب ہے کہ دفن سے **تین (۳) روز** تک میت کے گھر والوں کے لیے **کھانے کا انتظام** کیا جائے۔

- ان کے گھر میں کھانا کھانا مکروہ ہے۔ اسی طرح کہیں اور بھی ان پر یہ بوجھ ڈالنا کہ وہ دوسروں کے کھانے کا انتظام کریں، یہ مکروہ ہے۔

سوال: دفن کرنے کے بعد سب لوگ ایک جگہ جمع ہوتے ہیں اور کھانا کھاتے ہیں (جسے بھاتی کی کھچڑی / **کڑوی روٹی** کہا جاتا ہے) کیا یہ بھی مکروہ ہے؟

جواب: اگر اس کا انتظام میت کے گھر والوں کو کرنا ہوتا ہے تو مکروہ ہے ورنہ کوئی حرج نہیں ہے۔

میت کو قبر میں اتارنے کے لیے جو شخص قبر میں داخل ہو اس کے لیے مستحب ہے کہ:

(۱) اس نے **وضو** کیا ہوا ہو۔

(۲) جنب ہو تو **غسل جنابت** کیا ہوا ہو۔

(۳) قبر سے باہر نکلتے وقت میت کے **پیروں کی طرف** سے باہر آئے۔

(۴) اگر میت عورت کی ہے تو اس کا **شوہر** یا کوئی اور **محرم** اسے قبر میں اتارے اور کفن کی گرہوں کو کھولے۔

Presented by; https://jafrilibrary.com

Presented by; https://jafrilibrary.com

کفن اور دفن وغیرہ کا خرچہ

وصیت کی صورت میں:

اگر میت نے وصیت کی ہو کہ اس کے **۱/۳ مال** میں سے اس کے کفن اور دفن کا انتظام کیا جائے تو اسی وصیت پر عمل کیا جائے گا۔

وصیت نہ کرنے کی صورت میں:

(۱) اگر میت **شوہر دار عورت** کی ہے تو یہ سارے خرچے **شوہر کے ذمے ہے** چاہے عورت نے بہت سا مال چھوڑا ہو۔

(۲) میت ایسی عورت کی ہے جس کا **شوہر نہیں ہے**

یا

میت کسی مرد کی ہے تو:

کفن، بیری، کافور، دفن کے لیے زمین کی قیمت، قبر کھودنے کا خرچہ یہ سب **میت کے ترکہ** سے لیا جائے گا۔

توجہ: کفن کا خرچہ سارے قرضوں، وصیتوں اور ورثہ کے حق پر بھی مقدم ہے یعنی پہلے اسے ادا کیا جائے گا۔

دفن کے بعد قبر کو کھودنا

دفن کے بعد مسلمان کی قبر کو کھودنا **حرام** ہے۔

نوٹ: اس حکم میں بچے اور پاگل بھی شامل ہیں۔

سوال: کیا کوئی **استثنا** (Exception) ہے؟

جواب: جی ہاں۔ درج ذیل موقعوں پر مسلمان کی قبر بھی کھودی جاسکتی ہے:

(۱) میت کو **غسل کے بغیر** دفن کیا ہو

یا

دیا گیا **غسل باطل** ہو۔

(۲) میت کو **کفن کے بغیر** دفن کیا گیا ہو

یا

دیا گیا کفن شریعت کے مطابق نہ ہو۔

(۳) دفن کرتے وقت میت کو **قبلہ رخ نہ** رکھا گیا ہو۔

(۴) **غصبی زمین** میں دفن کیا گیا ہو اور زمین کا مالک راضی نہ ہو۔

(۵) کفن یا میت کے ساتھ رکھی گئی کوئی اور چیز غصبی ہو اور اس کا مالک راضی نہ ہو۔

(۶) میت کے ترکہ میں سے کچھ اس کے ساتھ دفن ہو گیا ہو اور ورثہ راضی نہ ہوں۔

توجہ: اگر وہ چیز بہت ہی کم مالیت کی ہو تو پھر قبر کو کھودنا جائز نہ ہوگا چاہے ورثہ راضی ہوں یا نہ ہوں۔

(۷) جب کسی **حق کو ثابت کرنے کے لیے** میت کو دیکھنا ضروری ہو۔

(۸) ایسی جگہ دفن کیا ہو جہاں میت کی **بے حرمتی** ہو رہی ہو۔

مثال:
- ■ **کافروں** کے قبرستان میں
- ■ **کچرا** ڈالنے کی جگہ میں

Presented by; https://jafrilibrary.com

Presented by; https://jafrilibrary.com

(۹) شرعاً مطلوب کسی کام کو انجام دینے کے لیے جس کی اہمیت قبر کھودنے سے زیادہ ہو۔

مثال: حاملہ عورت کو انتقال کے بعد دفن کر دیا اور زندہ بچہ اس کے شکم میں ہے۔ اس **زندہ بچے کو نکالنے کے لیے** قبر کو کھودنا واجب ہے۔

(۱۰) **ڈر** ہو کہ:

■ دشمن قبر کھود کر میت کی بے حرمتی کرے گا

یا

■ **درندے** اسے کھا جائیں گے

یا

■ **سیلاب** میں میت بہہ جائے گی۔

(۱۱) میت کے جسم کا کوئی حصہ دفن ہونے سے رہ گیا ہو اور اسے **میت سے ملحق** کرنے کے لیے قبر کو کھودنا پڑے

لیکن

اس صورت میں ضروری ہے کہ اس حصے کو اس طرح قبر میں داخل کیا جائے کہ میت نظر نہ آئے۔

(۱۲) اتنا عرصہ گزر گیا ہو کہ میت کے **آثار بالکل ختم** ہو گئے ہوں۔ اس صورت میں قبر کو کھودا بھی جا سکتا ہے اور دوسرے مردے کو دفن بھی کیا جا سکتا ہے۔

قابل توجہ:

(۱) **معصومینؑ** کی قبروں کی بے حرمتی کرنا اور انھیں نقصان پہنچانا قطعاً جائز نہیں ہے۔

(۲) امام زادگان، شہداء، علماء اور صلحا کی **قبروں کو کھودنا** بھی جائز نہیں ہے۔ اس سے فرق نہیں پڑتا کہ:

■ دفن ہوئے کچھ دن ہوئے ہیں یا طویل عرصہ گذر چکا ہے۔

■ ان کی قبریں زیارت گاہ بنی ہوئی ہیں یا نہیں۔

زندگی میں یا موت کے بعد جسم کا کوئی حصہ جدا ہو گیا

Case 1: اس حصے میں **ہڈی نہ ہونے کی صورت** میں:

■ غسل دینا واجب نہیں ہے

■ بس ایک کپڑے میں لپیٹ کر

■ دفن کر دیا جائے گا

Case 2: اس حصے میں **ہڈی ہونے کی صورت** میں:

■ غسل دیا جائے گا

■ پھر ایک کپڑے میں لپیٹ کر

■ دفن کر دیا جائے گا

Case 3: پورا یا کچھ **حصہ سینے (Chest) کا ہے۔** چاہے **ہڈی ہو یا نہ ہو**:

■ غسل دیا جائے گا

■ پھر پورا کفن دیا جائے گا

■ پھر نماز پڑھی جائے گی

■ پھر دفن کیا جائے گا

سوال: درج بالا تینوں Cases میں حنوط واجب ہے؟

جواب: اگر وہ حصہ اعضائے سجدہ پر مشتمل ہے تو حنوط واجب ہوگا ورنہ نہیں۔

نوٹ:

زندگی میں کاٹے جانے والے **بال**، **ناخن** اور اسی طرح خارش وغیرہ کے نتیجے میں **جدا ہونے والی جلد** کو دفن کرنا بہتر تو ہے مگر ضروری نہیں ہے۔

Presented by; https://jafrilibrary.com

Presented by; https://jafrilibrary.com

والحمد للّٰہ رب العالمین

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

بحق محمد و آلہ الطاھرین

وصلی اللّٰہ علیٰ محمد و آلہ الطیبین الطاھرین

آپ کی آراء، مشوروں اور اصلاح کا منتظر

محمد رضا داؤدانی

dawoodani@gmail.com
www.dawdani.com

آپ بھی اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لیے
اس کتابچے کی اشاعت میں حصہ لے سکتے ہیں

محراب پریس کراچی۔فون:0300-7013517
razarizwani@gmail.com

Presented by; https://jafrilibrary.com